

تحفہ ملنے پر

زروان کے نام

جانِ بابا، یہ ارمغان تیرا خوب ٹھیرا ہے ترجمان تیرا
یہ مجھے روبرو بٹھاتا ہے تیری باتیں مجھے سناتا ہے
تیرے احساس کی نزاکت سے جسم و جاں میں بھری لطافت سے
یہ مجھے ہم کلام کرتا ہے روح کو شاد کام کرتا ہے
میرے جذبوں میں رنگ بھرتا ہے میرے احساس میں اترتا ہے
جی میں آتا ہے ایک بات کہوں جانِ بابا، تجھے اگر دیکھوں
تم بڑے ہو کے جب کبھی آؤ لکھ کے، پڑھ کے جوان ہو جاؤ

لے کے آنا نماز کا تحفہ

سجدہ ہائے نیاز کا تحفہ